وفاقی محتسب سیکرٹریٹ، اسلام آباد

Press Release

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے سال 2022ء کی سالانہ رپورٹ صدر پاکستان کو پیش کردی

سال 2022ء میں ایک لاکھ 64 ہزار 174 شکایات، ایک لاکھ 57 ہزار 770 کے فیصلے کیے گئے

صدر پاکستان نے کھلی کچہریوں اور آئی آر ڈی پروگرام کو مزید وسعت دینے کی ہدایت کی ہے۔ وفاقی محتسب

گزشتہ برس کے مقابلے میں کسی اضافی بجٹ اور اسٹاف کے بغیر پچاس فیصد زیادہ شکایات نمٹائی گئیں۔ اعجاز احمد قریشی

اسلام آباد(   )وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی سے ایوان صدر میں ملاقات کر کے ان کو اپنے ادارے کی سالانہ رپورٹ برائے سال 2022ء پیش کر دی ہے۔ وفاقی محتسب نے صدر پاکستان کو سال 2022ء کے دوران موصول ہونے والی شکایات، فیصلوں اور اٹھائے گئے اہم اقدامات کے بارے میں بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ اس دوران ایک لاکھ 64 ہزار 174 شکایات موصول ہوئیں اور ایک لاکھ 57 ہزار 770 شکایات کے فیصلے کیے گئے۔ صدر پاکستان سے ملاقات کے بعد وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے بتایا کہ صدر پاکستان نے وفاقی محتسب کے ادارے کی بہترین کارکردگی کو سراہتے ہوئے کھلی کچہریوں اور آئی آر ڈی پروگرام کو مزید وسعت دینے کی ہدایت کی اور وفاقی محتسب کے دائرہ کار کو ملک کے دیگر دور دراز اور کم ترقی یافتہ علاقوں تک پھیلانے کی خواہش کا اظہار کیا اور اس سلسلے میں جدید ٹیکنالوجی اور ابلاغ کے جدید ذرائع کو استعمال کرنے کی ہدایت کی ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس ادارے سے استفادہ کر سکیں۔ صدر پاکستان نے وفاقی سرکاری اداروں کی بدانتظامی کے خلاف وفاقی محتسب کے فیصلوں پر عملدرآمد کی صورتحال کو تسلی بخش قرار دیتے ہوئے کہا کہ شکایات کی تعداد میں اضافہ وفاقی محتسب کے ادارے پر عوام کے اعتماد کا مظہر ہے۔ صدر پاکستان نے کہا کہ وفاقی محتسب کے ادارے کے کام میں تیزی سے ہوتے ہوئے اضافے کے پیش نظر اس کے وسائل میں بھی خاطر خواہ اضافے کی ضرورت ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 70,571 شکایات آن لائن موصول ہوئیں جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ شکایت کنندگان اب جدید ٹیکنالوجی کا بھرپور استعمال کر رہے ہیں۔ وفاقی محتسب نے صدر پاکستان کو بتایا کہ سال 2022ء کے دوران اضافی بجٹ اور اسٹاف حاصل کیے بغیر 50 فیصد زیادہ شکایات نمٹائی گئیں جو ہمارے افسران اور اسٹاف کی محنت اور کام سے لگن کا بین ثبوت ہے۔ اسی طرح بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے مسائل کے حل کے لئے وفاقی محتسب میں قائم کیے گئے شکایات کمشنر سیل کی طرف سے گزشتہ برس 137,423 اوورسیز پاکستانیوں کی شکایات کا ازالہ کیا گیا جو کہ سال 2021ء کے مقابلے میں 133% زیادہ ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ تقریباً 3.4 ارب روپے مالیت کے تنازعات وفاقی محتسب کے ذریعے حل کیے گئے جس سے عدالتوں کا بوجھ کم ہوا بصورت دیگر یہ مقدمات بھی عدالتوں میں جانے تھے۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی کو ان نئے اقدامات کے بارے میں بھی بتایا جو سال 2022ء کے دوران اٹھائے گئے جن میں معائنہ ٹیموں کے ذریعے سرکاری اداروں کے دورے، آئی آر ڈی پروگرام کے تحت تنازعات کا غیر رسمی حل، کھلی کچہریوں کا انعقاد اور دو نئے ذیلی دفاتر کا قیام شامل ہیں۔ وفاقی محتسب نے ان اقدامات کے بارے میں بھی صدر پاکستان کو آگاہ کیا جو ملک کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں بسنے والے شہریوں کی شکایات کے ازالے کے لئے اٹھائے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ وفاقی محتسب کے انوسٹی گیشن افسران ملک کے دور دراز علاقوں اور چھوٹے قصبوں میں خود جا کر عام شہریوں کو انصاف فراہم کر رہے ہیں۔ علاوہ ازیں وفاقی حکومت کے 183 اداروں کو وفاقی محتسب کے کمپیوٹرائزڈ نظام کے ساتھ منسلک کیا گیا ہے، یوں اگر کوئی شکایت کسی وفاقی ادارے میں تیس دن کے اندر نہیں نمٹائی جاتی تو وہ ایک خودکار نظام کے تحت وفاقی محتسب کے سسٹم میں منتقل ہو جاتی ہے اور اس پر وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ میں کارروائی شروع ہو جاتی ہے۔ انہوں نے صدر پاکستان کو اپنے 19 علاقائی دفاتر کے بارے میں بھی بتایا جو ہر وقت شکایت کنندگان کی شکایات کے ازالے کے لئے مستعد رہتے ہیں۔

(خالد سیال)

کنسلٹنٹ (میڈیا)

03335333266

17 مارچ 2023ء